خَتُمِ دورِ رسالت پہ
لاکھوں سلام

اجتماعِ میلاد 1447ھ کا بیان

(For Islamic Brothers)

اجتماعِ میلاد 1447ھ کا بیان

(5 ستمبر 2025ء / بارہویں شب، جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات)

خَتمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....اجتماع کرو..!!خوشیاں مناؤ..!! صفحہ:10

✿.....عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت صفحہ:20

✿.....سیرتِ مصطفےٰ کی جامعیت صفحہ:28

✿.....اُمّت پر نبی کے حقوق صفحہ:35

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: جب تم پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھو تو اچھے انداز سے، بہترین الفاظ کے ساتھ پڑھو! تمہیں کیا خبر ممکن ہے یہی درود شریف بارگاہِ حُضُور میں پیش کیا جائے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت میں اچھے سے اچھے الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا، وہ اچھے الفاظ کیا ہوں گے..؟؟ فرمایا: (جب درود پڑھو تو) یُوں درود پڑھا کرو!

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَکَاتَكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْن

ترجمہ: اے اللہ پاک! سب رسولوں کے سردار، اَہْلِ تقویٰ کے امام، سب سے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اپنے درود، رحمتیں اور برکتیں نازِل فرما۔ (2)

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

1 ...القول البدیع، صفحہ: 57۔
2 ...القول البدیع، صفحہ: 57۔

فتحِ بابِ نُبوّت پہ بے حد درود | ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❀ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❀ بااَدَب بیٹھوں گا ❀ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❀ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رُسُلِ اُنہی کا تو مژدہ سُنانے آئے ہیں

روایات میں ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام نے اپنے 12 **حَوَارِیوں** کو بُلایا۔

نوٹ: وہ لوگ جنہیں حالتِ ایمان میں حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کی صحبت میسر آئی، اُنہیں **حَوَارِی** کہتے ہیں۔

آپ علیہ السَّلام نے 12 **حَوَارِیوں** کو بُلایا، اپنے فیضانِ نبوت سے اُنہیں جنّات پر قابُو پانے اور مریضوں کو شفا دینے کی طاقت عطا فرمائی۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام صِرْف خُود ہی مشکل کُشا نہیں ہوتے،

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 295-296 ملتقطاً۔

2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

جن پر نگاہِ کرم فرمادیں، اُن کو بھی مشکل کُشا، حاجت روا بنا دیتے ہیں۔

خیر! حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے اپنے حَوَارِیوں کو 2 طاقتیں عطا فرمائیں (1): جنّات پر قابُو پانے کی طاقت (2): مریضوں کو شفا بخشنے کی طاقت۔

یہ 12 حَوَارِی تھے، اِن کے ساتھ آپ نے 70 حَوَارِی مزید مقرّر فرمائے، اب یہ کل 82 ہو گئے۔ اب اِن 82 افراد کی جو ڈیوٹی آپ نے لگائی، وہ بڑی کمال کی تھی۔ فرمایا: ہر ہر شہر میں جاؤ! گاؤں گاؤں پہنچ جاؤ! اگر اَہْلِ شہر، اَہْلِ گاؤں تمہارا اچھا اِسْتِقبال کریں، تمہیں کھانا پیش کریں تو کھالو! اگر نہ دیں تو شہروں کی گلیوں، راہوں پر رہو، جو بیمار ملے، اُسے شِفا بخشتے جاؤ! شہروں والے تمہیں قبول کریں یا نہ کریں، ایک اِعْلان تم نے ہر شہر میں کرتے جانا، سب کو بتاتے جانا: قَدِ اقْتَرَبَ مَلَكُوْتُ السَّمَاوَاتِ بیشک آسمانوں کی بادشاہت (یعنی سب جہانوں کے شہنشاہ کی آمد) قریب آگئی ہے۔[1]

یہ کس شہنشاہِ والا کی آمد آمد ہے	یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے
یہ آج کاہے کی شادی ہے عرش کیوں جھوما	لبِ زمین کو لبِ آسماں نے کیوں چوما
یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائل	یہ آسمان سے پیہم ہے نُور کیوں نازِل
فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں	اِنہی کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں
رُسُل انہی کا تو مژدہ سُنانے آئے ہیں	اِنہی کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
یہ کس شہنشاہِ والا کی آمد آمد ہے	یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے[2]

بڑی رحمت عطا ہونے کی رات

روایت میں ہے: ایک مرتبہ آدھی رات کا وقت تھا، اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ

1 ...حجۃُ اللہ علی العالمین، المبحث الرابع...الخ، القسم الاوّل...الخ، الباب الاوّل...الخ، صفحہ:74 بتقدم و تاخر۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ:135و137 ملتقطاً۔

عَلَیْہِ السَّلام کے **حَوَارِیوں** (یعنی آپ پر ایمان لانے والے خوش نصیبوں) نے نماز ادا کی، پھر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے گرد جمع ہو گئے۔ یہ ایک نِرالی رات تھی، اَنوکھی رات تھی، کون سی رات تھی؟ خُود حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی زبانی سنیے!

آپ نے اپنے **حَوَارِیوں** سے فرمایا: آج وہ رات ہے جو مسیحا رسول (یعنی مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے زمانے میں سالانہ جشن کے طور پر منائی جایا کرے گی، اس لئے میں نہیں چاہتا کہ آج ہم سو جائیں بلکہ آج ہم اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور 100 رکعت نماز ادا کریں گے، اپنے رَبّ کے حُضُور سجدہ کریں گے۔ مزید فرمایا: ہمیں اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں اس رات میں ایک بڑی نعمت عطا فرمائی ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے اللہ پاک کے نبیوں کی...!! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام وہ شان والے نبی ہیں، جن کے معجزۂ عِلْمِ غیب کا الگ طور پر قرآنِ کریم میں ذِکْر آیا ہے اور آپ کے عِلْمِ غیب کی شان دیکھیے! ہزاروں سال پہلے کی بات ہے، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اللہ پاک کی عطا سے، عِلْمِ غیب کی شان سے اُس وقت اُمّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اَنداز دیکھ رہے تھے، عشق کے رنگ ملاحظہ فرما رہے تھے، آپ جانتے تھے کہ وِلادتِ مصطفےٰ کی رات وہ عظیم رات ہے کہ اُمّتِ مصطفےٰ اِس رات کی قدر پہچانے گی، اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کمال درجے کا عشق کرتے ہوئے، اُن کی وِلادت کی رات کو سالانہ جشن کے طور پر منایا کرے گی۔

نہ کیوں آج جھومیں کہ سرکار آئے | خُدا کی خُدائی کے مُختار آئے
نہ کیوں بارھویں پر ہمیں پیار آئے | کہ آئے اِسی روز سرکار آئے

(1)...انبیائے سابقین اور بشارتِ سید المرسلین، صفحہ: 45۔

وہ آئے دو عالم کے مختار آئے	لو آج آئے امّت کے غمخوار آئے[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک اور بات پر غور فرمایئے! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوشخبری سُنانے آئے تھے، جو یہ جانتے تھے کہ میرے بعد صِرْف و صِرْف احمد نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی تشریف لائیں گے، جیسا کہ اللہ پاک قرآن کریم فرماتا ہے:

وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُؕ (پارہ:28، سورۂ صف:6)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اس عظیم رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔

وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اُن کی وِلادت مبارک کب ہو گی، کس رات کو وہ دُنیا میں تشریف لائیں گے، ابھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے نہیں تھے، اِس سے ہزاروں سال پہلے، عین وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رات کو گویا کہ جشنِ میلادِ مصطفےٰ کی محفل سجی ہوئی ہے اور انداز مبارک کیسا عظیم ہے، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اپنے **حَوَارِیوں** کو اس رات کا شکر ادا کرنے کا بھی حکم دیا اور فرمایا: آج ہم میلادِ مصطفےٰ جو آیندہ صدیوں بعد ہونی ہے، اُس کے شکرانے میں 100 رکعت نماز ادا کریں گے۔

رُسل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں	انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:499۔

فرشتے آج جو دُھومیں مچانے آئے ہیں | انہیں کے آنے کی شادی رَچانے آئے ہیں [1]

--*-*

سرکار	کی	آمد!	مرحبا!	سردار	کی	آمد!	مرحبا!
اچھّے	کی	آمد!	مرحبا!	سچّے	کی	آمد!	مرحبا!
حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	پُرنور	کی	آمد!	مرحبا!

ذِکْر فرماتے رہے جن کا نبی

پیارے اسلامی بھائیو! سُبْحٰنَ الله! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی نِرالی شان ہے، کیسا اُونچا رُتبہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام جیسے اُونچے رُتبے والے نبی علیہ السَّلام آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی دُھومیں مچاتے رہے ہیں۔

تَصَدُّق ایسی رِفعت پر کہ برسوں قَبل دُنیا میں | سُناتے آئے ہیں مُژدہ حضرت عیسیٰ مُحَمَّد کا

نہ صرف اس دُنیا میں بلکہ قیامت والے دن بھی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام آخری نبی کا ہی ذکرِ خیر فرمائیں گئے، انہی کی طرف لوگوں کو بھیجیں گے، روایت میں ہے کہ قیامت والے دن اس کی آفتوں، ہولناکیوں اور مصیبتوں سے تنگ آکر لوگ کسی شَفاعت کرنے والے کی تلاش میں نکلیں گے ❁ ڈھونڈتے ہوئے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام ❁ پھر حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام، ❁ وہاں سے حضرت ابراہیم خلیل الله عَلَیْہِ السَّلام ❁ پھر موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی خدمت میں پہنچیں گے، ارشاد ہو گا:: نَفْسِی نَفْسِی، اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِی ❁ آخر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی خدمت میں حاضِری ہو گی، وہاں سے یہی جواب پائیں گے۔ آپ علیہ السَّلام مزید فرمائیں گے اِذْهَبُوْا اِلٰی مُحَمَّدٍ یعنی اب کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں، اب تم سب آخری نبی،

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ:137۔

مُحَمَّد عربی کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔[1]

فقط اتنا سبب ہے، انعقادِ بزمِ محشر کا | کہ اُن کی شانِ محبوبی دکھائی جانے والی ہے[2]

رُسُل اِنہی کا تو مژدہ سُنانے آئے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہ صِرف حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نہیں ہیں، حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السّلام تک جتنے نبی تشریف لائے، سب کے سب نبی آمدِ مصطفےٰ کے چرچے کرتے آئے ہیں۔ قرآنِ کریم میں ہے کہ اللہ پاک نے عالَمِ اَرْواح میں (یعنی اس دُنیا سے پہلے ایک جہان ہے، جہاں رُوحیں ہوتی ہیں، اس جہان میں) سب کو جمع فرمایا، جنہیں تاجِ نبوت عطا فرمانا تھا، پھر اُن سے ایک وعدہ لیا، وہ وعدہ کیا تھا؟ اللہ پاک نے اسے پارہ:3، سورۂ آل عمران، آیت نمبر 81 میں بیان فرمایا ہے۔ فرمایا: میں تم سب کو تاجِ نبوت عطا فرماؤں گا، کتاب و حکمت تمہیں عطا کی جائے گی، پھر

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	**تَرجمۂ کنزُالعِرفان:** پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا۔

یعنی اِس دوران جب تمہاری نبوتوں کا دور چل رہا ہو گا، تم اپنے نُورِ نبوت کی روشنیاں دُنیا میں پھیلا رہے ہوگے، اِس دوران اگر ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے تو

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ	**تَرجمۂ کنزُالعِرفان:** تو تم ضرور ضرور اُس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اُس کی مدد کرنا۔

---

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، باب ما اعطی...الخ، جلد:7، صفحہ:415، حدیث:36 ملخصاً۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:232۔

پھر تمہیں ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ بھی پڑھنا ہے، اُن کی خِدْمت بھی اَنجام دینی ہے۔

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ

ترجَمۂ کَنزُالعِرفان: (اللہ نے) فرمایا: (اے انبیاء!) کیا تم نے (اِس حکم کا) اقرار کرلیا اور اِس (اِقْرار) پر میرا بھاری ذِمہ لے لیا؟

سب نبیوں نے عرض کیا:

اَقْرَرْنَا ؕ

ترجَمۂ کَنزُالعِرفان: ہم نے اِقْرار کرلیا۔

اب یہاں ایک سُوال ہے: اللہ پاک کو تو مَعْلُوم تھا کہ جب تک یہ انبیائے کرام علیہمُ السّلام دُنیا میں موجود ہوں گے، تب تک محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت دُنیا میں نہیں ہوگی، اِس کے باوُجود اُن سے اِقْرار کیوں لیا گیا کہ اگر تمہارے دورِ نبوت کے دوران مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے تو تمہیں اُن پر ایمان لانا ہو گا۔ یہ بات طے تھی کہ اُنہوں نے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی ظاہِری زندگی میں تشریف لانا ہی نہیں تھا، پھر اِقْرار کیوں لیا گیا؟

جواب یہ ہے کہ انبیائے کرام علیہمُ السّلام سے اس لیے اِقْرار لیا گیا تھا تاکہ اُن کے دِل ہر وقت آمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لیے مُنْتَظِر رہیں، وہ ہر وقت اپنی اُمّتوں کو بس یہی کہتے رہیں کہ بَس آمدِ مصطفےٰ قریب ہے، اے لوگو! سُن لو...!! آمدِ مصطفےٰ قریب ہے۔ یُوں ہر دَور ہی میں آمدِ مصطفےٰ کے چرچے ہوتے رہیں گے۔ (1)

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:3، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:81، جلد:3، صفحہ:593 بتغیر۔

اِجتماع کرو! خوشیاں مناؤ...!!

حضرت داوٗد علیہ السَّلام جو پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے تقریباً 1700 سال پہلے دُنیا میں تشریف لائے، اُس وقت حضرت داوٗد علیہ السَّلام نے اپنی قوم سے فرمایا: سَبِّحُوا الرَّبَّ تَسْبِیْحًا جَدِیْدًا اب ایک نئے رنگ سے اللہ پاک کی تسبیح بیان کرو! سَبِّحُوْهُ فِیْ مَجْمَعِ الْاَبْرَارِ نیک لوگوں کے اجتماع سجاؤ! اُن اجتماعات میں اللہ پاک کی پاکی بیان کرو! مزید فرمایا: چاہیے کہ بنی اسرائیل خوشیاں منائیں، چہرے ہشاش بشاش کر کے خوشیوں کا خُوب اِظْہار کریں اس لیے کہ نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عنقریب چمکنے والا ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ ! ! پتا چلا:

رُسُل اِنھی کا تو مُژدہ سُنانے آئے ہیں | اِنھی کے آنے کی شادِی رَچانے آئے ہیں (2)

یہ ہے وقت مُسَرَّت کا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! جن کی آمد کے چرچے انبیائے کرام علیہم السَّلام کرتے رہے، جن کی آمد کی خوشیاں منانے پر اللہ پاک کے نبی لوگوں کو اُبھارتے رہے، وہ محبوبِ رحمٰن، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم گنہگاروں کی بگڑیاں بنانے کے لیے آخری نبی بن کر تشریف لائے۔

خالِقِ کُل اے رَبِّ عُلیٰ، شکر ترا کیونکر ہو ادا
ہم کو وہ مَحْبُوب دیا رُتبہ جس کا سب سے سِوا (اُونچا)
کیوں خاموش ہو اَہْلِ صفا، ہے یہ وقت مسرت کا
یعنی آج ہوئے پیدا شاہِ ہُدیٰ محبوبِ خُدا

1...حجۃ اللہ علی العالمین، المبحث الرابع...الخ، القسم الاوّل...الخ، الباب الاوّل...الخ، صفحہ: 71 ملخصاً۔
2...سامانِ بخشش، صفحہ: 137۔

قاسِم نعمت آپہنچے، مالکِ جنّت آپہنچے
والیِٔ اُمّت آپہنچے، رَبّ کی رحمت آپہنچے
جن کی خلیل دُعا مانگیں، جن کی مسیح بشارت دیں
جن کی گواہی پتھر دیں، جن سے سب دُکھ درد کہیں
سالِک خستہ کی آقا، پُوری ہو ہر ایک دُعا
جو اِس محفل میں آیا، ہو اُس پر بھی فضل ترا
لَااِلٰہ اِلَّا اللہ! آمنّا بِرَسُوْلِ اللہ! (1)

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا کروڑہا کروڑ شکر ہے، اُس کا انتہائی فضل ہے کہ ہمیں 1500 ویں جشنِ وِلادت کی بارھویں شب عطا ہو گئی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ آج ہمارے نصیب چمکنے کی رات ہے ❁ رُت بدلنے کی رات ہے ❁ نُور برسنے کی رات ہے ❁ اندھیرے چھٹنے کی رات ہے ❁ آج خوشیوں سے جھومنے کی رات ہے ❁ آمدِ رحمتِ رَبّ کی رات ہے ❁ آج وہ رات ہے جس رات کو دُکھیوں کے غم دُور ہوئے ❁ بے آسروں کو آسرا ملا ❁ دُکھی، سسکتی ہوئی انسانیت کو غمخوار نصیب ہو گیا۔

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آرہے ہیں
جَھلک سے جن کی فلک ہے روشن وہ شمس تشریف لا رہے ہیں
زمانہ پلٹا ہے، رُت بھی بدلی، فلک پہ چھائی ہوئی ہے بَدلی
تمام جنگل بھرے ہیں جل تَھل، ہرے چمن لہلہا رہے ہیں

(1)...دیوانِ سالک، صفحہ: 31 تا 34 ملتقطاً۔

شبِ وِلادت میں سب مسلماں نہ کیوں کریں جان و مال قرباں
ابولہب جیسے سخت کافِر خُوشی میں جب فیض پا رہے ہیں
حبیبِ حق ہیں خُدا کی نعمت، بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ
خُدا کے فرمان پر عمل ہے، جو بزمِ مولیٰ سجا رہے ہیں
نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں [1]

ہمیشہ اب تیری باری ہے بارہویں تاریخ

پیارے اسلامی بھائیو! 13 ربیعُ الاوّل شریف اتوار کو 7 ستمبر ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے مُلکِ عزیز پاکستان میں 7 ستمبر کو **یومِ تحفظِ عقیدۂ خَتْمِ نبوت** منایا جاتا ہے۔

اور آپ کو ایک مزے کی بات عرض کروں؛ ہم جو 1500 واں جشنِ وِلادت منانے کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہیں، اِس میں بھی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ خَتْمِ نبوت کا اِظْہار ہے۔ مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کہا ہے نا؛

تمام ہو چکی میلادِ انبیا کی خوشی | ہمیشہ اب تری باری ہے بارہویں تاریخ [2]

یعنی پہلے انبیائے کرام علیہمُ السَّلام تشریف لائے، وہ بھی بہت ہی اُونچے رُتبے والے تھے، اُن کی بھی وِلادت کی خوشیاں ہوتی رہی ہیں مگر اب آمنہ کے لال تشریف لے آئے، اب 500 واں جشنِ وِلادت ہو یا 1000 واں، 1500 واں جشنِ وِلادت ہو 2000 سالہ ہو، اب دُنیا میں کوئی نیا نبی پیدا نہ ہو گا، قیامت تک کے لیے پُوری کائنات میں صِرف و

1 ...دیوانِ سالک، صفحہ: 35-36 ملتقطاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 121۔

صِرف بارھویں کے چاند کا ہی نُور چمکتا رہے گا۔

صبح طیبہ میں ہوئی، بٹتا ہے باڑا نُور کا | صدقہ لینے نُور کا آیا ہے تارا نُور کا
باغِ طیبہ میں سہانا پُھول پُھولا نُور کا | مستِ بُو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نُور کا
بارھویں کے چاند کا مُجرا ہے سجدہ نُور کا | بارہ بُرجوں سے جھکا ایک اِک ستارہ نور کا[1]

سب سے آخری نبی

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا، ہمارے مولیٰ، ہمارے ملجا، ہمارے ماوٰی، ہمارے حامی، مکی مَدَنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا۠ (۴۰)

(پارہ:22، سورۂ احزاب:40)

ترجمۂ کنزُالعرفان: مُحَمَّد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر ❁ خود آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بھی فرمائی ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم نے بھی اِس کی تفسیر بیان کی ❁ تابعین نے بھی بیان کی ❁ غرض 15 صدیوں کے سب عُلَما، مُحَقِّقِین، مُصَنِّفِین، مُفَسِّرِین، مُحَدِّثِین، ساری کی ساری اُمّتِ مسلمہ نے مُتَّفِقَہ طور پر یہی تفسیر کی کہ مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، آپ کی وِلادتِ پاک کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی پیدا

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:242۔

نہ ہو گا۔ [1]

شہِ انبیا ہے، خُدا کا ہے پیارا | وہ نبیوں میں سُن لو! نبی آخری ہے
مُحَمَّد ہے اَحْمد، ہے سُلطانِ بطحا | وہ نبیوں میں سُن لو! نبی آخری ہے

فرشتے نے مُہرِ نبوت لگا دی

پیارے اسلامی بھائیو! جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، اس وقت اُمِّ مصطفےٰ حضرت سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے بہت سارے عجائبات دیکھے، اللہ پاک کی قُدرتوں کے بڑے نظارے کئے۔ اِنہی میں سے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: جو کچھ میں دیکھ چکی تھی، ابھی اُس پر تعجب ہی کر رہی تھی کہ اچانک 3 نُورانی شخص میرے سامنے ظاہِر ہوئے، اُن کے چہروں پر اِتنا نُور تھا، اِتنا نُور تھا، لگتا تھا کہ سُورج اُن کے چہروں پر طُلُوع ہو گیا ہے ❁ اُن میں سے ایک کے ہاتھ میں چاندی کا خوبصُورت جگ تھا، جس سے مُشک کی خوشبو پُھوٹ رہی تھی ❁ دوسرے کے ہاتھ میں سبز زُمرد کا 4 کونوں والا بڑا سا تھال تھا ❁ تیسرے کے ہاتھ میں ریشمی کپڑے میں لپٹی ہوئی کوئی چیز تھی۔ دوسرا شخص جس کے ہاتھ میں بڑا تھال تھا، اُس نے تھال آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے کیا اور عرض کیا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ دُنیا ہے، آپ پسند فرمایئے کہ کس کونے کو پسند فرمائیں گے؟ سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: یہ سُن کر مجھے تَجَسُّس ہوا کہ دیکھوں میرا لال کس کونے کو پسند کرتا ہے، اتنے میں محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا ہاتھ مبارک اُٹھایا اور تھال کے درمیان میں رکھ دیا۔ اُس شخص نے 3 بار کہا: رَبِّ کعبہ کی قسم! آپ نے کعبہ کو پسند فرمایا ہے، اللہ پاک کعبے کو

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 14، صفحہ: 333 ملخصاً۔

آپ کا قبلہ مُقَرَّر فرمائے گا۔

دو عالَم میں روشن ہے اِکّا تمہارا | ہوا لامکاں تک اُجالا تمہارا
بنایا تمہیں حق نے مختار و حاکم | وہ کیا ہے نہیں جس پہ قبضہ تمہارا
بتوں سے کیا پاک قبلہ بنایا | ہے ممنُون و شاکِر یہ کعبہ تمہارا

اس کے بعد تیسرا جو شخص تھا، اُس نے ریشمی کپڑے کو کھولا، اُس میں سے ایک مہر نکالی، ایسی چمکدار مُہر تھی، جسے دیکھ کر آنکھیں چُندیا رہی تھیں۔ اس مُہر کو چاندی کے جگ میں 7 مرتبہ غُسل دیا گیا، پھر محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دونوں کندھوں کے درمیان مُہر (خَتمِ نبوت) لگا دی۔[1]

پیارے آقا آخری نبی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کندھے مبارَک کے پچھلی جانِب کبوتر کے انڈے کی مانند اُبھرا ہوا گوشت مبارَک تھا، اس سے نُورانی شُعَائیں پُھوٹتی تھیں اور مشک جیسی خُوشبو مہکتی تھی، پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ کی علامات میں سے ایک علامت یہ بھی بیان ہوئی تھی کہ آپ کی پشت مبارَک پر مہرِ نبوت ہوگی۔

یہ مہر مبارَک آپ کے مبارَک کندھے پر کیوں تھی...؟ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتَضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: بَیۡنَ کَتِفَیۡهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيۡنَ یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی، اس لیے کہ آپ سب سے آخری نبی ہیں۔[2]

---

1 ...حجۃ اللہ علی العالمین، المبحث الرابع...الخ، القسم الثانی...الخ، الباب الثانی...الخ، صفحہ:168۔

2 ...شمائل ترمذی، باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:12، رقم:7۔

حضرت علّامہ بدر الدین عینی رحمۃُ اللهِ علیہ لکھتے ہیں: جس برتن (یا تجوری وغیرہ) میں بہت ہی قیمتی سامان ہو، اُس کے اُوپر مہر لگا دی جاتی ہے تاکہ کوئی اُس کو کھول نہ سکے (جیسے آج کل ہمارے ہاں بھی پارسَل جب آتے ہیں، مثلاً ہم دُور سے کوئی قیمتی چیز منگوائیں تو پارسَل کو سِیل کیا جاتا ہے، یہ اِس لیے ہوتا ہے تاکہ کوئی بھی اُس پارسَل کو کھول نہ سکے، اگر کوئی کھولنے کی کوشش کرے گا تو پکڑا جائے گا)۔ چنانچہ اللہ پاک نے نبوت کے تمام تَر اَنْوار، تمام تَر فیضانات دِلِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں رکھ کر مہر لگا دی۔ یہ اِس بات کی علامت تھی کہ نبوت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ختم ہو گئی، اب قیامت تک کوئی نیا نبی پیدا نہیں ہو گا۔[1]

نہیں ہے اور نہ ہو گا بعد آقا کے نبی کوئی | وہ ہیں شاہِ رُسل ختمِ نبوت اِس کو کہتے ہیں
لگا کر پشت پر مُہرِ نبوت حق تعالیٰ نے | اِنہیں آخر میں بھیجا خاتمیت اِس کو کہتے ہیں[2]

فرشتوں اور جنّات کی گواہی

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! آج شبِ وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، ذِکرِ وِلادتِ سرکار بھی ہم کر رہے ہیں اور ساتھ ہی شانِ خَتْمِ نبوت بھی سُن رہے ہیں۔ اِس تَعَلُّق سے ایک خوبصُورت واقعہ آپ کو سُناؤں، اس سے پہلے تھوڑی سی وضاحت سنیے!

زمانۂ جاہلیت میں کَہانَت کی بہت مقبولیت تھی۔ کاہِن اس شخص کو کہتے تھے جس کا جنّات کے ساتھ رابطہ ہوتا تھا، وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے جنّات کو آسمانوں تک جانے کی اجازت ہوتی تھی، یہ آسمانوں کے قریب جاتے، وہاں کان لگا کر فرشتوں کی گفتگو سُنتے اور آکر کاہنوں کو بتاتے تھے، یُوں ان کو آیندہ کی خبریں بھی مِل جایا کرتی تھیں۔[3]

---

1 ...عمدۃ القاری، کتاب الصلاۃ، باب کیف فرضت...الخ، جلد:3، صفحہ:242 زیرِ حدیث:349 ملخصاً۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:207۔
3 ...حجۃ اللہ علی العالمین، المبحث الرابع...الخ، القسم الاوّل...الخ، الباب الرابع...الخ، صفحہ:125 ملخصاً۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے بہت سارے کاہِن بھی یہ خوشخبری سُناچکے تھے کہ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہونے ہی والی ہے۔

علّامہ نبہانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے یہاں بہت پیارا نکتہ بیان کیا، فرماتے ہیں: جنّات خبریں سُنتے تھے فرشتوں سے، آکر بتاتے تھے کاہنوں کو، پھر کاہنوں نے خبریں دیں کہ آمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بس ہونے ہی والی ہے۔ اِس سے پتا چلتا ہے کہ آسمانوں پر بھی آمدِ مصطفےٰ کے چرچے تھے، فرشتے ذِکرِ وِلادتِ مصطفےٰ کرتے تھے، جنّات وہاں سے سُنتے، آکر انسانوں کو بتایا کرتے تھے۔[1]

صف بہ صف ہیں کیوں فرشتے باادب	شور کیسا ہے عجم سے تاعرب
کون سا ماہِ منور آگیا	چاندنا پھیلا ہے جس کے نور کا
کوئی کہتا ہے کہ اے اَہلِ جہاں	نائبِ رحمٰن آتا ہے یہاں
جن کی آمد کی خبر عیسیٰ نے دی	ذِکر فرماتے رہے جن کا نبی

سُبۡحٰنَ اللہ! کیسی نِرالی شان ہے...!! انبیائے کرام علیہمُ السَّلام پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کے چرچے کرتے ہیں، فرشتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کے تذکرے چھیڑتے ہیں، زمین و آسمان پر آپ کی آمد کی دُھوم مچتی ہے، جب ساری مخلوق آمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے چرچے کرتی رہی ہے تو ہم کیوں پیچھے رہیں، ہم جھوم جھوم کر آمدِ مصطفےٰ کے چرچے کیوں نہ کریں...؟

جھوم کر سارے پکارو مرحبا یا مصطفےٰ	چوم کر لب کہہ دو یارو مرحبا یا مصطفےٰ
کہہ کر اے عِصیاں شِعارو مرحبا یا مصطفےٰ	بگڑی قسمت کو سنوارو مرحبا یا مصطفےٰ

1 ...حجۃُ اللہ علی العالمین، المبحث الرابع...الخ، القسم الاوّل...الخ، الباب الرابع...الخ، صفحہ:128 بتصرف۔

مفلِسو، غُربت کے مارو مرحبا یامصطفٰے	تم بھی کہہ دو مالدارو مرحبا یامصطفٰے
دھوم ہے عطّارؔ ہر سُو شاہ کے مِیلاد کی	جھوم کر تم بھی پکارو مرحبا یامصطفٰے(1)

خیر! میں ایک واقعہ عرض کرنے لگا تھا۔ واقعہ یُوں ہوا: رَبِیعہ بن نَصر یمن کا بادشاہ تھا، اُس نے ایک مرتبہ ایک خواب دیکھا، بہت ڈر گیا، بہت ہی خوفناک قسم کا خواب تھا، اب اُس نے تعبیر جاننے کے لیے اپنے مُلک کے تمام مُعَبِّرِین (یعنی تعبیر بتانے والوں) کو جمع کر لیا، کہا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے، تم لوگ اِس کی تعبیر بتاؤ! مگر شرط یہ ہے کہ میں خواب نہیں بتاؤں گا، میں نے کیا دیکھا ہے؟ یہ بھی تم لوگ ہی بتاؤ گے اور اِس کی تعبیر بھی کرو گے۔

بڑی عجیب شرط تھی، جب سُوال ہی نہیں پوچھا تو جواب کس چیز کا...؟ خواب پتا چلے تو تعبیر بتائیں مگر وہ بادشاہ تھا، بادشاہوں کا اپنا مزاج ہوتا ہے۔ اُن کے سامنے کون دَم مارے۔ خیر! ایک مُعَبِّر نے ہمّت کی، لب کھولے، کہا: بادشاہ سلامت...!! ایک شخص ہے جو آپ کی شرط پر پُورا اُتر سکتا ہے۔ پوچھا: کون ہے؟ کہا: شام کا رہنے والا ہے، کاہِن ہے (یعنی اس کا جِنّات کے ساتھ رابطہ ہے)، اُس کا نام سِطِّیح ہے۔ بادشاہ نے حکم دیا: سِطِّیح کو فوراً حاضِر کیا جائے۔

شاہی اہتمام کے ساتھ سِطِّیح کو بلایا گیا، مُعاملہ اُس کے سامنے رکھا گیا۔ سِطِّیح کا جِنّات کے ساتھ جو رابطہ تھا، اُس کے ذریعے اس نے کہا: بادشاہ سلامت! آپ نے دیکھا کہ اندھیرے کا ایک سمندر ہے، جہاں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا چھایا ہوا ہے، پھر اُس اندھیرے میں ایک بجلی چمکی، وہ بجلی کی چمک تِہَامَہ (یعنی مکہ پاک) میں آکر گِری اور اُس نے سب اندھیروں کو نگل لیا۔

اتنا سننا تھا کہ بادشاہ اُچھل پڑا، کہا: بالکل میں نے یہی خواب دیکھا ہے۔ اب اِس کی

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:410-411 ملتقطاً۔

تعبیر بھی بتاؤ...!! سِطِّیْح نے کہا: بادشاہ سلامت...!! عنقریب ایک نبی تشریف لانے والے ہیں، اُن کے آنے سے سب ظالِم حکومتیں ختم ہو جائیں گی (دُنیا میں عدل و انصاف کی روشنی پھیل جائے گی)۔ اُس نے مزید کہا: آخر زمانے (یعنی قیامت) تک اُن نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چرچا رہے گا۔ (1)

مچی ہے دُھوم پیمبر کی آمد آمد ہے	حبیبِ خالقِ اَکبر کی آمد آمد ہے
کیا ہے سبز علم نصب بامِ کعبہ پر	کہ دو جہان کے سرور کی آمد آمد ہے
نہ کیوں ہو نور سے تبدیل کفر کی ظلمت	خدا کے ماہِ منوّر کی آمد آمد ہے
ہے جبرئیل کو حکمِ خدا خبر کردو	کہ آج حق کے پیمبر کی آمد آمد ہے
خوشی کے جوش میں ہیں بلبلیں بھی نغمہ کناں	چمن میں آج گُلِ تر کی آمد آمد ہے
دوزانو ہو کے اَدَب سے پڑھو صلوۃ و سلام	عزیزو خلق کے مصدر کی آمد آمد ہے
جمیلؔ قادری کہہ دے کھڑے ہوں اہلِ سنن	ہمارے حامی و یاوَر کی آمد آمد ہے (2)

سُبۡحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** اِس سے ایک تو یہ پتا چلا کہ آمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکت ہے کہ دُنیا پر جو اندھیرا چھایا ہوا تھا، اس نُور کی آمد سے وہ اندھیرا اچھٹ گیا۔ پِھر یہ بھی پتا چلا کہ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چرچا قیامت تک رہے گا، یعنی آپ کے بعد کوئی نیا نبی تشریف نہیں لائے گا، قیامت تک بس آپ ہی کا ذِکرِ پاک بلند رہے گا۔

اچھا یہ بات سِطِّیْح کو کیسے پتا چلی؟ جنّات کے ذریعے، جنّات کو کہاں سے پتا چلی؟ فرشتوں کے پاس سے، پتا چلا؛ آمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے فرشتوں میں بھی

1 ...حجۃ اللہ علی العالمین، المبحث الرابع...الخ، القسم الاوّل...الخ، الباب الرابع...الخ، صفحہ:128 بتصرف۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:333۔

چرچے تھے کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، جب آپ تشریف لے آئیں گے، اس کے بعد قیامت تک آپ ہی کے چرچے رہیں گے۔

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی	سب سے بالا و والا ہمارا نبی
بزمِ آخر کا شمع فَروزاں ہوا	نُورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی
خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسُل	اور رَسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے	پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی [1]

عقیدہ خَتمِ نبوت کی اہمیت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ عقیدۂ خَتمِ نبوت کوئی معمولی اہمیت کا عقیدہ نہیں ہے بلکہ یہ ضروریاتِ دِین میں سے ہے یعنی اِسلام میں جو اہمیت عقیدۂ تَوحِید کی ہے، وہی اَہمیت عقیدۂ خَتمِ نبوت کی بھی ہے، مسلمان ہونے کے لیے جس طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا اِقْرار کرنا ضروری ہے، اِسی طرح پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی ماننا بھی ضروری ہے۔[2] کلمہ طیبہ جسے پڑھ کر کافِر مسلمان ہوتا ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ اس کلمے میں جو لفظِ مُحَمَّد ہے، اُس سے کوئی اَور نہیں بلکہ وہ مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُراد ہیں، جن کے سَر رَبِّ کائنات نے خَاتَمُ النَّبِیّٖن (یعنی سب سے آخری نبی) کا تاج سجایا ہے، اس لیے جو بندہ کلمہ طیبہ تو پڑھے مگر حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی نہ مانے، وہ ہرگز، ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتا۔

بعد آپ کے ہرگز نہ آئے گا نبی نیا	واللہ! اِیماں ہے مرا، اے آخری نبی

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:138-139 ملتقطاً۔

2 ...فتاوٰی رضویہ، جلد:15، صفحہ:630 بتصرف۔

سب انبیا کے ہو تمہیں سردار لاجَرم	تم سا نہیں ہے دوسرا، اے آخری نبی
دے دے شفاعت کی مجھے خیرات خیر سے	روزِ قیامت بخشوا، اے آخری نبی

——*

محمد مصطفےٰ	سب سے آخری نبی!	احمد مجتبیٰ	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلہ	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیب کبریا	سب سے آخری نبی!
ہیں شفیع الورا	سب سے آخری نبی!	عاصیوں کا آسرا	سب سے آخری نبی!
اعتقادِ فاطمہ	سب سے آخری نبی!	ہے یقین عائشہ	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا !	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا !	سب سے آخری نبی!
عقیدہ غوث پاک کا!	سب سے آخری نبی!	اَوْلیا نے بھی کہا!	سب سے آخری نبی!
شیخ و شاب نے کہا	سب سے آخری نبی!	بچہ بچہ بول اُٹھا	سب سے آخری نبی!
ہے عقیدۂ رضا	سب سے آخری نبی!	نعرہ ہے عطّار کا	سب سے آخری نبی![1]

لوحِ مَحْفُوظ اور عقیدۂ ختمِ نبوت

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **مُسلم شریف** میں ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے زمین و آسمان کی پیدائش سے 50 ہزار سال پہلے مخلوق کی تقدیر لکھی۔[2] **روایات میں ہے:** اُس وقت لوحِ مَحْفُوظ پر جو کچھ لکھا گیا، اس میں یہ بھی تھا: **اَنَّ مُحَمَّدًا خَاتَمُ النَّبِیِّین** بے شک مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں۔[3]

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 51-52۔
2 ... مسلم، کتاب القدر، باب حِجاج آدم وموسیٰ علیہما السَّلام، صفحہ: 1023، حدیث: 2653۔
3 ... المواہب اللدنیہ، المقصد الاول...الخ، جلد: 1، صفحہ: 28۔

حضرت آدم علیہ السَّلام اور عقیدۂ ختمِ نبوت

صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السَّلام کو پیدا فرمایا تو اُنہیں اُن کی اَوْلاد دِکھائی گئی، آپ نے اپنی اَوْلاد میں سے بعض کو بعض سے اَفْضَل دیکھا، پس آپ نے سب سے آخر میں بلند اور روشن نُور دیکھا، عرض کیا: یَا رَبِّ! مَنْ ھٰذَا؟ اے اللہ پاک! یہ کون ہے؟ ارشاد ہوا: اے آدم! یہ آپ کے بیٹے اَحْمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہیں، یہی اَوَّل ہیں، یہی آخِر ہیں، یہی وہ ہیں جو (روزِ قیامت) سب سے پہلے شفاعت کریں گے، انہیں کی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔[1] ❀ صحابیٔ رسول حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے نبی حضرت آدَم علیہ السَّلام کے دونوں کندھوں کے درمیان لکھا ہوا تھا: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے رسول اور سب سے آخری نبی ہیں۔[2]

تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی![3]

آخری ہونے میں چھپی فضیلتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ | تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: لیکن اللہ کے رسول ہیں اور

1... مختصر تاریخ دمشق، ماورد فی اصطفائہ علی العالمین... الخ، جلد:2، صفحہ:111۔
2... مختصر تاریخ دمشق، ذکر ما خص بہ وشرف بہ، جلد:2، صفحہ:137۔
3... وسائلِ فردوس، صفحہ:51۔

سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔	(پارہ:22،سورۂ احزاب:40)

اللہ پاک نے یہ جو وصفِ مصطفےٰ ذِکر کیا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیِین ہیں، سب سے آخری نبی ہیں۔ یاد رکھئے گا؛ یہ صِرف ایک وَصف نہیں ہے، صِرف ایک فضیلت نہیں ہے بلکہ یہ ایک وَصفِ مصطفےٰ کئی اَوصافِ مصطفےٰ کا مجموعہ ہے۔

وہ کیسے...؟ سنیئے! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں، یعنی سب سے آخری ہادِی (ہدایت دینے والے) ہیں، اس جگہ پر یعنی نبوت کے معاملے میں آخری ہونے کے بہت سارے تقاضے ہیں، مثلاً

(1): عِلْمِ مصطفےٰ کی وُسْعَت

❁ آخری نبی ہونے کا مطلب ہے کہ اب قیامت تک کے لیے کوئی نیا نبی نہیں آئے گا، لہٰذا ضروری ہے کہ جو آخری ہو، اسے قیامت تک کے مُعَاملات کا عِلْم بھی ہو، تبھی قیامت تک کے لیے ہدایت کافِی ہو سکے گی۔ جو نبی آخری ہو مگر چند صدیوں ہی کی معلومات رکھتا ہو، اس سے آگے کا عِلْم اس کے پاس نہ ہو، ظاہِر ہے، وہ آیندہ نسلوں کو ہدایت نہیں دے سکے گا، جب آیندہ نسلوں کو ہدایت نہیں دے سکے گا تو نئے نبی کی ضرورت پیش آجائے گی۔ لہٰذا ضروری ہے کہ جو آخری نبی ہو، اس کے پاس قیامت تک کے تمام اَحوال کا عِلْم ہو، وہ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قیامت تک آنے والے ہر ہر لمحے، ہر ہر صدی، ہر ہر معاشرے، ہر ہر قسم کی جدّت، ہر دور میں بدلنے والے انسانوں کے مزاجوں، رسموں اور رواجوں سے خوب واقفیت رکھتے ہوں، تبھی وہ قیامت تک آنے

والوں کے لیے ہدایت کا سامان کر سکیں گے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جب فرمایا:

وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ (پارہ:22، سورۂ احزاب:40)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

تو اس فرمانِ عالی شان میں یہ اعلان بھی شامِل کہ ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہت ہی وسیع عِلْم رکھنے والے ہیں، آپ قیامت تک آنے والی ہر ہر صدی میں، ہر ہر انسان کی تمام تر ضروریات کا خُوب عِلْم رکھنے والے ہیں۔ آپ کا عِلْم قیامت تک آنے والوں کے لیے محیط ہے۔

پُوری زمین کو دیکھ لیا

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حاضِر وناظِر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ رَفَعَ لِیَ الدُّنْیَا فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْهَا وَاِلٰی مَا هُوَ كَائِنٌ فِیْهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی كَفِّیْ هٰذِهٖ یعنی بیشک اللہ پاک نے میرے لیے دُنیا کو اُٹھایا، پس میں اسے اور قیامت تک جو کچھ اس میں ہونے والا ہے، سب ایسے دیکھ رہا ہوں، جیسے اپنی اِس ہتھیلی کو دیکھتا ہوں۔[1]

فرش تا عرش سب آئینہ ضمائر حاضر | بس قسم کھائیے اُمّی تِری دانائی کی[2]

وضاحت: فرش سے عرش تک، ساتوں زمینوں کے نیچے سے لے کر ساتوں آسمانوں کے اوپر تک جو کچھ بھی موجود ہے، وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب علامات النبوۃ، باب اخبارہ بالمغیبات، جلد:8، صفحہ:365، حدیث:14067۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:154۔

کی مُبارَک آنکھوں کے سامنے ایک صاف شفاف آئینے کی طرح حاضر اور موجود ہے گویا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب چاہیں جہاں چاہیں نظر فرمالیں۔ اے میرے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں واقعی آپ کی دانائی اور علم و فراست کی قسم کھانی چاہیے۔

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! پُوری زمین جس کا کُل رقبہ تقریباً 510 ملین مربع کلو میٹر ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک کی سرزمین پر بیٹھ کر پُوری زمین کو یُوں دیکھ رہے ہیں، جیسے آدمی اپنی ہتھیلی کو دیکھتا ہے۔

جو نہیں تھا، اسے بھی دیکھا

پیارے اسلامی بھائیو! اب اِسی حدیث شریف کے ایک اور پہلو پر غور فرمائیے! پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صِرف یہ نہیں کہا کہ ابھی دُنیا میں جو کچھ موجود ہے میں وہ سب دیکھ رہا ہوں بلکہ فرمایا: (ابھی جو کچھ ہے، اُسے تو دیکھ ہی رہا ہوں، اُس کے ساتھ ساتھ قیامت تک جو کچھ ہونا ہے، میں وہ سب بھی دیکھ رہا ہوں۔ یہ بڑی اَہَم (***Important***) بات ہے۔ ❁ سائنس چاہے جتنی بھی ترقی کرلے ❁ جتنے بھی آلات ایجاد ہو جائیں ❁ ہم جیسی مرضی مشینیں استعمال کرلیں ❁ لینز لگالیں مگر مَعْدُوم چیز (یعنی جو ابھی پیدا ہی نہیں ہوئی، اس) کو ہم نہیں دیکھ سکتے۔ آج سائنس ترقی کرچکی ہے، سٹیلائٹ کے ذریعے پُوری دُنیا کو سکرین پر دیکھا جاسکتا ہے لیکن جو کچھ ابھی دُنیا میں ہے ہی نہیں، اسے ہم سٹیلائٹ (***Satellite***) کے ذریعے بھی نہیں دیکھ سکتے۔

فرض کیجیے! کسی شہر میں ایک بڑا ٹاوَر ہے، آپ سٹیلائٹ کے ذریعے اس ٹاوَر کو تو دیکھ لیں گے مگر ایک سال کے بعد اس ٹاوَر کی جگہ کیا ہو گا؟ یہ آپ سٹیلائٹ کے ذریعے بھی نہیں دیکھ سکتے۔ قربان جائیے! یہ ہمارے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے، آج کے

اس سائنسی دَور میں نہیں بلکہ آج سے تقریباً ساڑھے چودہ سو سال پہلے پُوری دُنیا کو سٹیلائٹ کے ذریعے نہیں بلکہ اللہ پاک کی دِی ہوئی طاقت سے دیکھ رہے تھے اور صِرْف اُسی وقت کو نہیں دیکھ رہے تھے بلکہ قیامت تک اِس دُنیا میں جو جو کچھ ہونا ہے، وہ سب بھی دیکھ رہے تھے اور صِرْف بڑے بڑے واقعات ہی نہیں، بڑی بڑی چیزیں ہی نہیں بلکہ اِس زمین کے چھوٹے چھوٹے ذَرّوں میں جو تبدیلیاں آتی جائیں گی، وہ سب بھی مُلاحظہ فرمارہے تھے۔

آنکھیں یہ نہیں سبزۂ مِژگاں کے قریب | چرتے ہیں فضائے لامکاں میں آہُو[1]

وضاحت: پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ مُبارَک آنکھیں، ان کو عام آنکھیں نہ سمجھو یہ تو گویا لامکاں میں پھرنے والے ہرن ہیں جن سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

(2): کامِل دِین والے نبی

پیارے اسلامی بھائیو! آخری نبی ہونے کا ایک تقاضا یہ ہے کہ جو آخری نبی ہوں، ان کے پاس ہدایت کامِل و اَکمل ہونی چاہیے، ظاہِر ہے اگر قیامت تک آنے والے ہر ہر معاشرے کے لیے ہدایت نہ ہو تو ان کو نئے نبی کی ضرورت پیش آجائے گی۔ مثال کے طور پر 1500 سال پہلے کا جو دَور تھا اور آج کا جو دَور ہے، اس میں زمین آسمان کا فرق ہے، پہلے اُونٹوں پر سفر ہوتا تھا، اب انسان ہواؤں میں سَفَر کرتا ہے، پہلے کبوتروں کے ذریعے پیغام بھیجے جاتے تھے، اب موبائل کا زمانہ ہے، پہلے ہاتھوں سے کام ہوتا تھا، اب مشین کا زمانہ ہے، اگر اسلام کے پاس آج کے دَور کے انسان کے لیے ہدایت موجود نہ ہو تو آج کے انسان کو نئی ہدایت کی ضرورت پیش آجائے گی، لہٰذا ضروری ہے کہ جو آخری نبی بن کر تشریف لائیں، ان کے پاس ہدایت بھی کامِل و اکمل ہو تاکہ قیامت تک آنے والوں کو وہ

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 444۔

ہدایت کافی ہو جائے۔ چنانچہ اللہ پاک نے جو فرمایا:

وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ (پارہ:22، سورۂ احزاب:40)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

یہ صِرف عقیدہ خَتمِ نبوت کا بیان نہیں بلکہ اِس بات کا اعلان بھی ہے کہ پہلے جو انبیائے کرام علیہمُ السَّلام تشریف لائے، ان کا جو دِین تھا، وہ زمانوں کی قید میں تھا، ان کی دی ہوئی ہدایتیں اُن کے زمانے تک محدود تھیں، اب جو محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے ہیں، ان کی ہدایت کامِل و اکمل ہدایت ہے، ان نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے انسانیت کو وہ کچھ سکھا دیا گیا، جو قیامت تک کے لیے ان کی ہر ہر ضرورت کو پُورا کرنے کے لیے کافی ہے۔

(3): عالمگیر نبوت

پیارے اسلامی بھائیو! آخری نبی ہونے کا ایک تقاضا یہ بھی ہے جو آخری نبی بن کر تشریف لائیں، ان کی نبوت عالمگیر ہو، ظاہِر ہے کہ آخری نبی اگر ایک علاقے کے نبی ہوں تو دوسرے علاقے والوں کو نئے نبی کی ضرورت پیش آجائے گی۔ لہٰذا اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ (پارہ:22، سورۂ احزاب:40)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

یہ اس بات کا بھی اِعلان ہے کہ پہلے جو نبی تشریف لاتے تھے، وہ اپنے اپنے علاقوں کے نبی ہوتے تھے ❁ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام بابِل والوں کی طرف نبی بن کر تشریف

لائے ❁ حضرت موسیٰ علیہ السّلام بنی اسرائیل کی طرف نبی بن کر تشریف لائے ❁ حضرت ھُود علیہ السّلام قومِ عاد کی طرف نبی بن کر تشریف لائے ❁ حضرت صالِح علیہ السّلام قومِ ثمود کی طرف نبی بن کر تشریف لائے ❁ مگر قربان جائیے! محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق یہ اِعلان کر دیا گیا کہ آپ کسی خاص قوم، کسی خاص خطّے کے نہیں بلکہ ساری کی ساری انسانیت کے نبی ہیں۔

(4):کامِل واکمل سیرت

پیارے اسلامی بھائیو! آخری نبی ہونے کا چوتھا تقاضا یہ ہے کہ آخری نبی کی سیرت کامِل واکمل ہو، تاکہ قیامت تک آنے والے ہر ہر انسان کے لیے ان کی سیرت میں عملی نمونہ مل سکے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جب فرمایا:

وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَؕ (پارہ:22، سورۂ احزاب:40)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

اِس میں عقیدۂ خَتمِ نبوت کے ساتھ ساتھ اِس بات کا بھی اِعلان شامِل ہے کہ اب جو نبی تشریف لائے ہیں، یہ سب سے کامِل سیرت والے نبی ہیں۔

سیرتِ مصطفےٰ کی جامعیت

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْؕ (پارہ:7، الانعام:90)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** تو تم ان کی ہدایت کی پیروی کرو۔

لفظِ اِقْتِدَاء کا معنیٰ ہے: کسی دوسرے کے نمونہ پر چلنا، کسی کے جیسی صفات و اخلاق اپنے میں حاصِل کرنا کہ یہ دوسرا شخص پہلے شخص کا نمونہ بن جائے۔[1]

یعنی اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! سب انبیائے کرام علیہمُ السَّلام خاص خاص معاملات میں بڑے ہی باکمال تھے مثلاً ❁ حضرت نُوح علیہ السَّلام کی قُوَّتِ برداشت بہت کمال کی تھی کہ 950 سال تبلیغ فرمائی، تکلیفیں اُٹھائیں مگر اُف تک نہ کیا ❁ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام اَوَّل درجے کے سخی، راہِ خُدا میں قربانیاں دینے والے ہیں ❁ حضرت اَیُّوب، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہمُ السَّلام اَوَّل درجے کے صابِر ہیں ❁ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام بڑے کمال معجزات والے، مُدَبِّر و حکمت والے ہیں ❁ حضرت یحیٰ اور عیسیٰ علیہ السَّلام اَوَّل درجے کے زاہِد ہیں ❁ حضرت اسماعیل علیہ السَّلام نہایت سچّے، اَوَّل درجے کے سچے وعدے والے ہیں ❁ حضرت یُونُس علیہ السَّلام اَوَّل درجے کے عاجزی و انکساری والے ہیں۔ غرض کہ تمام انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کمالات والے ہیں مگر خاص خاص اَوصاف میں نہایت ہی اعلیٰ درجے کا کمال رکھنے والے ہیں۔ اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ اِن تمام کے تمام ہی کمالات کو نہایت اعلیٰ سطح پر اپنائیے (بلکہ ان انبیائے کرام علیہمُ السَّلام سے بھی کئی حصّے بڑھ کر) تمام کمالات کا مجموعہ بن جایئے![2]

سُبْحٰنَ اللہ! کسی فارسی شاعِر نے کیا خُوب کہا ہے:

حُسْنِ یُوسُف، دَمِ عیسیٰ، یَدِ بَیْضَا دَارِی
آنْچِہ خُوباں ہَمَہ دَارَنْد، تُو تَنْہا دَارِی

مفہوم: یعنی حضرت یُوسُف علیہ السَّلام کو حُسْن میں کمال ملا، حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام پھونک مار کر

---

1 ...تفسیر نعیمی، پارہ: 7، الانعام، زیرِ آیت: 90، جلد: 7، صفحہ: 612 ملخصًا۔
2 ...تفسیر نعیمی، پارہ: 7، سورۂ انعام، زیرِ آیت: 90، جلد: 7، صفحہ: 613 ملخصًا۔

بے جانوں میں جان ڈال دیتے تھے، حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو روشن ہاتھ کا معجزہ عطا ہوا، سب ہی بڑے بڑے کمالات والے تھے مگر اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِن سب کے تمام کے تمام کمالات آپ کی تنہا ذات میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی

حضرت سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا **فرماتی ہیں:** جب حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے تو میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑی بدلی آئی جس میں روشنی کے ساتھ گھوڑوں کے ہِنہِنانے اور پرندوں کے اُڑنے کی آواز تھی اور کچھ انسانوں کی بولیاں بھی سنائی دیتی تھیں۔ پھر ایک دم حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے سامنے سے غائب ہوگئے، میں نے سنا، **کوئی اعلان کر رہا تھا:** مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو مشرق و مغرب میں سیر کرواؤ! انہیں سمندروں میں لے جاؤ! تاکہ تمام کائنات کو اِن کا نام، اِن کا حلیہ، اِن کی صفت معلوم ہو جائے، اِن کو تمام جاندار مخلوق یعنی جن و انس، ملائکہ اور چرندوں و پرندوں کے سامنے پیش کرو! ❁ انہیں حضرت آدم علیہ السّلام کی صورت ❁ حضرت شیث علیہ السّلام کی معرفت ❁ حضرت نوح علیہ السّلام کی شجاعت ❁ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی خُلَّت ❁ حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی زبان ❁ حضرت اسحٰق علیہ السّلام کی رضا ❁ حضرت صالِح علیہ السّلام کی فصاحت ❁ حضرت لوط علیہ السّلام کی حکمت ❁ حضرت یعقوب علیہ السّلام کی بشارت ❁ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی شِدّت (یعنی جلال) ❁ حضرت ایوب علیہ السّلام کا صبر ❁ حضرت یُونُس علیہ السّلام کی طاعت ❁ حضرت یُوشَع علیہ السّلام کا اللہ پاک کی راہ میں لڑنا ❁ حضرت داؤد علیہ السّلام کی آواز ❁ حضرت دانیال علیہ السّلام کی محبّت ❁ حضرت اِلیاس علیہ السّلام کا وقار ❁ حضرت یحییٰ علیہ السّلام کی عصمت (یعنی پاکدامنی)

❁ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کا زُہد عطا کر کے اِن کو تمام پیغمبروں کے کمالات اور اخلاقِ حَسَنہ سے مُزَیَّن کر دو![1]

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ خَتمِ نبوت...!! جب اللہ پاک نے فرمادیا کہ آپ آخری نبی ہیں تو اس کا ایک معنیٰ یہ بھی ہے کہ ہم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ❁ صَفْوَت وہ بخشی کہ آدم علیہ السَّلام رشک کرتے ہیں ❁ خُلّت وہ عطا کی کہ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام رشک فرمائیں ❁ شانِ کلیمی وہ عطا کی کہ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام رشک فرمائیں ❁ حُسن وہ دیا کہ یوسف علیہ السَّلام ان کے دیدار کی تمنّا فرماتے ہیں ❁ مُلک اور بادشاہی وہ عطا کی کہ سلیمان علیہ السَّلام رشک فرمائیں ❁ صبر وہ دیا کہ یعقوب علیہ السَّلام رشک فرمائیں اور ❁ مسیحائی وہ عطا فرمائی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام رشک فرماتے ہیں، غرض؛ تمام کے تمام اَوْصاف اور کمالات ایسے عطا فرمائے ہیں کہ ان کی مثل پہلے نبیوں کو بھی عطا نہیں ہوئے ہیں۔

ذات ہوئی انتخاب، وَصف ہوئے لاجواب
نام ہوا مصطفےٰ تم پہ کروڑوں درود[2]

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا یہ ایک لفظ ہے:

خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ (پارہ:22، سورۂ احزاب:40)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں۔

اس ایک لفظ کے اندر دیکھیے! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی شانیں

1 ...سیرت مصطفیٰ، صفحہ:68-69 بتصرف قلیل۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:264۔

بیان ہوئی ہیں، اسی میں آپ کے عِلْم کی وُسعت کا بیان بھی موجود ہے، اسی میں آپ کے دِین کے کامِل واکمل ہونے کا بیان بھی موجود ہے اور اسی میں آپ کے بے مثل وبے مثال ہونے کا بیان بھی موجود ہے۔

پھر ہم کیوں جھوم جھوم کر نعرے نہ لگائیں۔

محمد مصطفیٰ سب سے آخری نبی! احمد مجتبیٰ سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلہ سب سے آخری نبی! شاہِ ہر دوسرا سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا سب سے آخری نبی! ہیں حبیبِ کبریا سب سے آخری نبی!
ہیں شفیع الورا سب سے آخری نبی! عاصیوں کا آسرا سب سے آخری نبی!
اعتقادِ فاطمہ سب سے آخری نبی! ہے یقین عائشہ سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا! سب سے آخری نبی! عقیدہ اَہلِ بیت کا! سب سے آخری نبی!
عقیدہ غوثِ پاک کا! سب سے آخری نبی! اَوْلیا نے بھی کہا! سب سے آخری نبی!
شیخ و شاب نے کہا سب سے آخری نبی! بچہ بچہ بول اُٹھا سب سے آخری نبی!
ہے عقیدۂ رضا سب سے آخری نبی! نعرہ ہے عطّار کا سب سے آخری نبی![1]

اُمّت کے لیے فیضانِ خَتْمِ نبوت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی بن کر تشریف لائے، اس شانِ خَتْمِ نبوت کا فیضان ہمیں بھی نصیب ہوا ہے۔ ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں، لہٰذا اب ہمیں کسی اور نبی کے انتظار کی ضرورت نہیں رہی، یہ بہت بڑا امتحان ہے، جس سے ہمیں چھٹکارا مل گیا، جی ہاں! پہلے ایک نبی کا کلمہ پڑھتے ہیں، اب نئے

1...وسائلِ فردوس، صفحہ:51-52۔

نبی تشریف لے آئے، پہلے والوں کا کلمہ چھوڑ کر نئے نبی کا کلمہ پڑھنا بڑی آزمائش ہے۔ وہ لوگ جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا کلمہ پڑھتے تھے، جب حضرت عیسیٰ علیہ السّلام تشریف لائے، ان کے لیے آزمائش ہوگئی، یہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا کلمہ چھوڑنے کو تیار ہی نہیں تھے، انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو شہید کر ڈالنے کی ناپاک کوششیں کیں، نتیجۃً جہنّم کے حقدار ہوگئے۔ سوچئے! اگر اس امتحان میں ہمیں بھی ڈالا جاتا، پھر یہ پرکھ بھی کرنی پڑتی کہ جنہوں نے اب نبوت کا دعویٰ کیا ہے، یہ سچے بھی ہیں یا جھوٹے ہیں، یہ بڑی آزمائش کی بات تھی، قربان جایئے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں اس امتحان سے بچالیا گیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی بن کر تشریف لے آئے، اب بس بات فائنل ہے، اور کوئی نیا نبی آنا ہی نہیں ہے، کوئی بدبخت دعویٔ نبوت کرے بھی تو پرکھنے، ناپ تول کرنے کی ضرورت ہی نہیں، آنکھیں بند کر کے کہہ دیں، یہ بدبخت جھوٹا ہے۔ سوچئے! یہ امتحان نہ ہونا کتنی بڑی نعمت ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں نصیب ہوئی ہے ۞ اسی طرح اور بہت سارے فیضان ہیں جو آقا کی شانِ خَتْمِ نبوت کی برکت سے ہمیں نصیب ہوئے ہیں۔ ایک فیضان یہ بھی ہے کہ ہمیں خَیْرِ اُمّت کا لقب نصیب ہو گیا ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:110)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین اُمّت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

نیکی کی دعوت دینا انبیائے کرام علیہمُ السّلام کا فریضہ ہوتا تھا، جب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم آخری نبی بن کر تشریف لے آئے، اب ظاہِر ہے قیامت تک کے لیے کوئی بھی نیا نبی پیدا ہو ہی نہیں سکتا، لہٰذا اب ہمیں یہ ذِمَّہ داری بخشی گئی کہ نبیوں والا کام اب یہ اُمّت کرے، یعنی نیکی کی دعوت پہلے نبی دیتے تھے، اب اُمّتی دیا کریں گے۔

پھر اس بنیاد پر یعنی یہ **نیکی کی دعوت** دینے والی اُمّت ہے، لہٰذا اللہ پاک نے اس اُمّت کو خَیرِ اُمّت (بہترین اُمّت) کالقب عطا فرما دیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ خَتمِ نبوت کا فیضان ہے۔

اللہ پاک ہمیں عقیدہ خَتمِ نبوت پر استقامت نصیب فرمائے۔ شانِ خَتمِ نبوت کا یہ جو فیضان ہمیں نصیب ہوا، کاش! ہم اس منصب کو سمجھنے والے بن جائیں، اس منصب کے تقاضے پُورے کرنے یعنی نیکی کی دعوت دینے والے بن جائیں۔

12 دِینی کام کیا کیجیے...!!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، آپ بھی اس دینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! ❁ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کیا کیجیے! ❁ دَرسِ فیضانِ سُنّت سُنا اور دیا کیجیے! ❁ علاقائی دورہ میں شرکت فرمایا کیجیے! ❁ تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا کیجیے یا اس میں شرکت کیا کیجیے! ❁ فجر کے لیے جگایا کیجیے! ❁ مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھا یا پڑھایا کیجیے! ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سَفَر فرمایا کیجیے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین سیکھنے، سنتیں سیکھنے، ان پر عمل کرنے اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے کی سَعَادت نصیب ہو گی۔ اللہ پاک ہم سب کو عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آیئے! قافلوں میں سَفَر کی ایک مدنی بہار آپ کو سُناتا ہوں:

باغ کا جھولا

حَیدَر آباد کے ایک محلہ میں عَلاقائی دَورہ کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈَرن (Modern) نوجوان مسجد میں آ گیا۔ بیان میں قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے قافلے میں سفر کرنے کے لیے نام لکھوا دیا۔ ابھی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قضائے الٰہی سے اُس کا انتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں نہایت خوش ہے اور جُھولا جھول رہا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، یہاں کیسے آ گئے؟ اس نوجوان نے جواب دیا: دعوتِ اسلامی کے قافلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ پاک کا بڑا کرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت سکون سے ہوں۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو | جنتیں بھی ملیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُمّت پر نبی کے حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج کی رات بختوں والی رات ہے ❁ آج ہمارے نصیب چمکنے کی رات ہے ❁ آمدِ رحمتِ رَبّ کی رات ہے ❁ آج ہم گناہ گاروں، سیاہ کاروں کی قسمت چمکنے کی رات ہے ❁ شافعِ محشر کی تشریف آوری کی رات ہے ❁ غم خوارِ اُمّت کی جلوہ گری کی رات ہے ❁ آج رات اُن نبی کی آمد کی رات ہے..!! کہ

ایمان ملا اُن کے صدقے قرآن ملا اُن کے صدقے
رحمٰن ملا اُن کے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

جن کے صدقے ہمیں سب کچھ مِلا، ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں ❁ دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر آپ سے محبّت کریں ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ادب و احترام کریں ❁ آپ کو اللہ پاک کا سب سے آخری نبی مانیں ❁ آپ کے اصحاب و اہلِ بیت اطہار سے محبّت رکھیں ❁ آپ کے دشمنوں سے بیزار رہیں ❁ آپ کی اطاعت و فرمانبرداری کریں ❁ آپ کی بارگاہ میں خوب درود و سلام پیش کریں۔

مزید ہمیں چاہیے کہ پیارے پیارے آقا، سوہنے سوہنے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے دل و جان سے محبّت کریں اِن کی سُنّتوں پر عمل کریں، ایسی زندگی گزاریں جیسی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے گزاری ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے چہرے پر داڑھی سجائی، ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے چہروں کو داڑھیوں سے سجالیں ❁ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سفید لباس پسند فرماتے تھے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم سُنّتوں بھرا لباس پہنا کریں ❁ آپ عمامہ باندھتے، ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اِس سُنّت پر عمل کریں ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اکثر زلفیں رکھیں، تو پھر ہمیں بھی زلفیں سجالینی چاہیں ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو مسواک بہت پسند تھی، عموماً وضو سے پہلے، گھر جاتے، رات کو سونے سے پہلے مسواک فرمایا کرتے، حتّٰی کہ اپنے آخری وقت میں بھی حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے مسواک کرنے کی خواہش فرمائی، ہمیں بھی چاہیے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اس سنت پر عمل کرتے ہوئے مسواک کرنے کی عادت بنائیں۔

سنّت کی طرف لوگو تم کیوں نہیں آجاتے | کیوں سرد گناہوں کا بازار نہیں ہوتا
سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی منڈاتا ہے | کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت کی خوشی میں روزہ رکھیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آقا، کریم آقا، رحیم آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے جشنِ وِلادَت کی خوشی میں روزہ بھی رکھیں گے۔

یاد رہے! یہ نفل روزہ ہے، جس سے بَن پڑے، طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھ لینا چاہئے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا، اللہ پاک اسے دوزخ سے 40 سال (کی مسافَت کے برابر) دُور فرمادے گا۔[1] معجمِ کبیر کی روایت میں ہے: جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہو گا، وہ شہد جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ پاک روزِ قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔[2]

جلوسِ میلاد میں شرکت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! جلوسِ میلاد میں بھی خوب دُھوم دھام سے شرکت کرنی ہے ❁ جلوسِ میلاد میں **گاڑیاں/موٹر سائیکل/پیدل** ہر انداز سے بھرپور تیاری کے ساتھ شرکت کی جائے ❁ جلوسِ میلاد میں نظم وضبط(**Discipline**) کا بھرپُور مظاہرہ کیجیے! ❁ جلوسِ میلاد میں نعتیں اور نعرے وہی چلائیں جو کہ پاکستان مشاورت آفس / صوبائی آفس سے جاری کئے جائیں ❁ جلوسِ میلاد میں ہر **UC**/ وارڈ / ٹاؤن کے نگران اور مختلف شعبہ ذمہ داران اپنا بینر الگ سے بنوائیں جس پر اپنے **UC**/ وارڈ / ٹاؤن کا نام لکھا ہو ❁ 12 ربیعُ الاوّل کے دن بعدِ ظہر تا عصر جلوسِ میلاد میں تمام ذمہ داران و شعبہ

---

1 ... جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:190، حدیث:22251۔
2 ... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:71، حدیث:15323۔

جات والے مرحبا یا **مصطفٰی** کی صدائیں لگاتے ہوئے اوّل تا آخر شرکت کریں ❁ شعبے کے 2 اسلامی بھائی اپنے شعبے کا بینر لے کر آگے آگے چل رہے ہوں، اس شعبے کے بقیہ اسلامی بھائی ان کے پیچھے پیچھے سروں کو جھکائے، مدنی پرچم اُٹھائے، لبوں پر نعتوں کے نغمے سجائے نہایت ہی پُر وقار انداز میں شرکت کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کے تحت اب تک کئی موبائل اپلی کیشن لاوٴنچ کی جاچکی ہیں؛ (1): **تفسیر صراطُ الجِنان موبائل اپلی کیشن:** قرآنِ کریم پڑھنے، اسے سمجھنے اور قرآنِ کریم کا فیضان لوٹنے کیلئے ایک زبردست اور نرالی اپلی کیشن ہے۔ اس کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قُرآن سے سِینہ روشن کرسکتے ہیں۔ (2): **فیضانِ حدیث موبائل اپلی کیشن:** بہت پیاری اپلی کیشن ہے، اس کے ذریعے آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث اور ان کی شرح پڑھ سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن میں حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الأربَعِیْنِ النّوویَّۃ اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أربَعِیْنِ حَنَفِیَّہ (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحادِیث (اردو) شامِل کی گئی ہیں ❁ اس اپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں، اس اپلی کیشن میں سرچ آپشن کی سہولت بھی موجود ہے،

جس کے ذریعے کوئی بھی حدیث اور اس کی شرح تلاش کی جاسکتی ہے۔ (3): **بہارِ شریعت موبائل اپلی کیشن:** اس اپلی کیشن کے ذریعے دِینی مسائل پڑھے اور سیکھے جاسکتے ہیں۔

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، کل رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن سے لے کر اعلانِ نبوت تک کے اہم ترین واقعات ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ کے درخشاں پہلو ❀ بے شمار معجزات ❀ والدینِ کریمین ❀ ازواجِ مطہرات ❀ اولادِ اطہار ❀ جلیل القدر صحابہ وصحابیات رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کے ایمان افروز تذکرے۔ یہ سب کچھ جاننے کے لیے مطالعہ کریں؛ مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **سیرت مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم**۔ اس کتاب کا نارمل ہدیہ **1120 روپے** ہے لیکن **1500 واں یوم جشن ولادت** کی اسپیشل میگا ڈسکاؤنٹ آفر پر آپ یہ کتاب **952 روپے** میں طلب فرمائیں! خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے! ❀ اسی طرح اس عظیم موقع پر جلوسِ میلاد کے لیے مدنی پرچم (ہر سائز) مکتبۃُ المدینہ پر دستیاب ہے اجتماع سے جاتے ہوئے لازمی لیتے جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو!(2)

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی ❀ اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے ❀ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارک کو بھر دیتی۔(3)

❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے ❀ بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔(4)

---

1 ...تاریخِ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الْفِطْرَۃ، صفحہ:153، حدیث:257۔
3 ...انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ:157 خلاصۃً۔
4 ...بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:2، صفحہ:586۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔